

514

61:سورة الـصّف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
61	سُوۡرَةُ الصَّف	مدنی	2	14	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں اہل ایمان کو تنبیہ کہ عمومی طور سے تمہارے قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیئے، بالخصوص تم نے جہاد میں ثابت قدم رہنے کا جو عہد کیا تھا تم میں سے بعض لوگ اس پر قائم نہ رہ سکے۔ اللہ کو ثابت قدم رہ کر جہاد کرنے والے لوگ بہت پسند ہیں۔ اہل ایمان کو تنبیہ کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر کہ جب بنی اسرائیل نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اہل ایمان کے قول و فعل میں تضاد انہیں بھی ایسے ہی انجام سے دوچار کر سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب سے آخری نبی کی پیش گوئی کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار۔ اہل ایمان کو تشفی کہ بالآخر اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہیں گے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾

اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں

كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳﴾

اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم ایسی بات کہو جو خود نہیں کرتے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ﴿۴﴾

بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی

راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِیۡ وَ قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ ؕ اور اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں؟ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۵﴾ پھر جب ان لوگوں نے کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اور اللہ ایسے نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ اور اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں اور اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور تمہیں ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور جس کا نام احمد ہو گا فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶﴾ پھر جب وہ رسول جس کی بشارت دی گئی تھی، بنی اسرائیل کے پاس کھلی اور واضح نشانیاں لے کر آیا تو وہ لگے کہنے کہ یہ تو صریح جادو ہے وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ وَ هُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷﴾ اب بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر
جھوٹا بہتان باندھے ؟ حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو، اور اللہ ایسے
ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا یُرِیۡدُوۡنَ لِیُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ بِاَفۡوَاہِہِمۡ وَ اللّٰہُ
مُتِمُّ نُوۡرِہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ
کی پھونکوں سے بجھا دیں ، اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو کامل طور پر پھیلا کر
رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی برا کیوں نہ لگے هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ
بِالۡہُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ وَ لَوۡ کَرِہَ
الۡمُشۡرِکُوۡنَ ﴿۹﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر
بھیجا ہے تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو برا ہی کیوں نہ
لگے رکوع [۱]